2جولائی 2021ء

اسٹیٹ بینک میوزیم کے دس سال کی تکمیل پر ڈپٹی گورنر کی طرف سے یادگاری ٹکٹ کی رونمائی

بینک دولت پاکستان کی ڈپٹی گورنر محترمہ سیما کامل نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان میوزیم کے قیام کے دس سال پورے ہونے پر یادگاری ٹکٹ کی رونمائی کی۔ اسٹیٹ بینک کی سینئر انتظامیہ، پاکستان پوسٹ کے حکام، معروف شخصیات اور فنون اور عجائب گھروں کے سرپرست بھی اس موقع پر موجود تھے۔

اس ٹکٹ کے ڈیزائن کی بنیادی خصوصیت ایس بی پی میوزیم کی عمارت کی فنکارانہ تصویر کشی ہے جس سے ایک طرف پاکستان میں موجود بھرپور ثقافتی ورثے کی عکاسی اور دوسری طرف فنِ تعمیر میں پائے جانے والے آرٹ کی نمائندگی ہوتی ہے۔ میوزیم کی عمارت 1920ء میں امپیریل بینک آف انڈیا نے اس غرض سے بنوائی تھی کہ اسے کراچی میں اپنے برانچ آفس کے طور پر استعمال کیا جائے۔ یہ عمارت 1950ء میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے حوالے کی گئی جو کئی مقاصد کے لیے استعمال کی جاتی رہی یہاں تک کہ 2000ء کے عشرے میں اسے ایس بی پی میوزیم میں تبدیل کر دیا گیا۔ مذکورہ ٹکٹ اسٹیٹ بینک کے اعزاز میں جاری ہونے والا تیسرا یادگاری ٹکٹ ہے۔ قبل ازیں، اسٹیٹ بینک کی 25ویں اور 70ویں سالگرہ کے موقع پر ٹکٹ جاری کیے گئے تھے۔

ایس بی پی میوزیم کی تاریخ 1960ء کے عشرے سے شروع ہوتی ہے جب اسٹیٹ بینک کے صدر دفتر کی عمارت کی پانچویں منزل پر آرکائیو اور سکّوں پر مشتمل میوزیم بنایا گیا۔ 2000ء کے عشرے میں سابق گورنر ڈاکٹر عشرت حسین کے دور میں میوزیم میں بڑے پیمانے پر توسیع لانے کا فیصلہ کیا گیا اور اُسے اس کی موجودہ ہیریٹیج بلڈنگ میں قائم کیا گیا۔ پیشہ ور افراد کی ایک خصوصی ٹیم نے قدیم سکّے اور دیگر فن پارے جمع کرنے میں اَن تھک محنت کی اور انہیں محفوظ رکھنے اور نمائش کے لیے پیش کرنے کے ایسے طریقے وضع کیے جو بہترین عالمی روایات سے ہم آہنگ ہیں۔ یکم جولائی 2011ء کو ایس بی پی میوزیم اور آرٹ گیلری کے طور پر اس عمارت کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ اس میوزیم نے بلند معیار کو برقرار رکھتے ہوئے انٹرنیشنل کونسل آف میوزیم (آئی سی او ایم) کی رکنیت بھی حاصل کی ہے۔

حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی گورنر محترمہ سیما کامل نے میوزیم، آرکائیو اور آرٹ گیلری کے موجودہ اور سابقہ عملے کی محنت، اخلاص اور ایثار کی زبردست تعریف کی جنہوں نے اس کے قیام اور بعد ازاں سرگرمیوں کے لیے کام کیا۔ انہوں نے خاص طور پر ڈاکٹر عشرت حسین کی بصیرت پر اُن کا شکریہ ادا کیا اور میوزیم کی ڈائریکٹر ڈاکٹر اسما ابراہیم کا بھی، جنہوں نے اس بصیرت کو حقیقت کا روپ دینے کی خاطر سرگرمیوں کی قیادت کی اور فن پاروں میں مسلسل اضافہ کر کے اور نمائشیں منعقد کرا کے میوزیم کی اہمیت میں اضافہ کیا۔

کرنسی کے عجائب گھروں کا قیام عالمی سطح پر مرکزی بینکوں کی اکثریت کے رجحان سے منسلک ہے، جس کا مقصد عوام کو کرنسی اور مالیات کے ارتقائی عمل کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔ پاکستان کا شمار دنیا کے ان مقامات میں ہوتا ہے، جہاں کرنسی اپنی قدیم شکل سے ارتقا پا کر موجودہ زیادہ ترقی یافتہ شکل تک پہنچی ہے۔ اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر میں وادی سندھ کی تہذیب کی مہریں بھی موجود ہیں، جنہیں اس دور میں کرنسی کے طور پر استعمال کیا گیا تھا۔

اسٹیٹ بینک نے گذشتہ برس آرکائیوز اور ریکارڈ مینیجمنٹ ڈویژن کے تحت ملک میں بالکل منفرد نوعیت کی کاغذ کو محفوظ رکھنے کی ایک لیبارٹری قائم کی، جس کا افتتاح گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے کیا تھا۔ اسٹیٹ بینک کی آرکائیوز / ریکارڈ مینیجمنٹ / عجائب گھر کے اجزا تاریخی لحاظ سے غیر معمولی ہیں اور اس کام کا مقصد جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے انہیں محفوظ بنانا ہے۔ یہ لیبارٹری اسٹیٹ بینک کے قیمتی اشیا کے مستقل ریکارڈ کا ذخیرہ کرنے کا کام کرتی ہے، جن کی مستقل تاریخی قدر یا قانونی / مالیاتی اہمیت کا تعین کیا جا چکا ہے۔

یادگاری ٹکٹ کے اجرا پر محترمہ سیما کامل نے اسٹیٹ بینک کے عجائب گھر کی دسویں سالگرہ کے موقع پر اس کی عزت افزائی کرنے اور اس ٹکٹ کو جاری کرنے میں سخت محنت کرنے پر پاکستان پوسٹ کا شکریہ ادا کیا۔ پوسٹل خدمات کی اہمیت کا ادراک کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پوسٹل خدمات کئی صدیوں سے مختلف ممالک اور شہریوں کو خط و کتابت کے ذریعے منسلک کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتی رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کامرس کو سہولت دینے کے علاوہ پوسٹل خدمات نے ہمیشہ لوگوں کو قریب لانے میں کردار ادا کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا اگرچہ آج کی دنیا میں روایتی خط و کتابت کم ہو چکی ہے، لیکن یہ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کے دور دراز علاقوں میں خط و کتابت کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

ڈپٹی گورنر محترمہ سیما کامل نے یادگاری ٹکٹ تیار کرنے پر بالخصوص عادل صلاح الدین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اپنے ڈاک ٹکٹوں کا مجموعہ اور ٹکٹوں اور نوٹوں کی خاکہ سازی کے عمل کی وضاحت کرنے والا مواد اسٹیٹ بینک میوزیم کو عطیہ کرنے بھی اُن سے اظہارِ تشکر کیا۔ انہوں نے ملک کے دیگر حصوں میں بھی ایسے عجائب گھروں کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اسٹیٹ بینک اس سمت میں کام کرے گا اور اس حوالے سے حکومت اور نجی شعبے کے اداروں کی معاونت کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

یہ ڈاک ٹکٹ ورثے کے تحفظ کے لیے اسٹیٹ بینک کے اہم کردار کی غمازی کے ساتھ ساتھ مقصدِ تعلیم اور مرکزی بینک کے مثبت تاثر کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ ٹکٹ 3 جولائی 2021ء سے ملک کے تمام ڈاک خانوں میں دستیاب ہو گا۔

***